9287- برائی روکنے کے درجات اور برائی کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا

سوال

برائی کو روکنے والی حدیث (جو بھی تم میں سے برآئی دیکھیے ۔ ۔ ۔) کیا اس سے مقصود یہ ہے کہ ہم اس برائی کو روکنے کے لیے برائی والی جگہ کو چھوڑ دیں ؟

یا کہ ہم اسے اپنے دلوں سے کراہت کرتے ہوئے اس کا انکار کریں اور وہیں رہیں ؟

آپ ہمیں مستفید فرمائیں اللہ تعالی آپ کو اجر فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

مسلمانوں پر برائی کو روکنے کے کئ ایک درجات ہیں :

کچھ پر برائی ہاتھ سے روکنا واجب اور ضروری ہے ان میں حکمران اور ولی الامر شامل یا اس کے نائب لوگ شامل ہیں جنہیں اس کی صلاحیت دی گئ ہے کہ وہ اسے روکیں مثلا والد اپنے بیٹے کے ساتھ ، اور مالک اپنے غلام اور خاوند بیوی کے ساتھ ، کیونکہ برائی کرنے والا اس کے ارتکاب سے ہاتھ کے ذریعے سے ہی رکے گا ۔

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جن پر ہاتھ کے بغیر صرف وعظ و نصیحت اور دعوت و ارشاد اور ڈانٹ ڈپٹ کے ذریعے برائی روکنا واجب ہے ، اس میں قوت و تسلط کا استعال نہیں ہوگا اس ڈر سے کہ کہیں فتنہ اور انتشار اور لاقانونیت نہ پھیل جائے ۔

اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن پر ان کیے نفوذ اور زبان کی کمزوری کی وجہ سے صرف دل کے ساتھ برائی روکنا واجب ہے ، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس قول میں بیان کیا ہے :

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے جس نے بھی کوئ برائی دیکھی تو اسے چاہیے کہ وہ اس برائی کو اپنے ہاتھ سے روک دے ، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے روکے اور اگر زبان سے بھی روکنے کی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے منع کردے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین درجہ ہے) صحیح مسلم ۔

اور جب برائی والے معاشرہ میں رہنے میں کوئ شرعی مصلحت ہو تو وہاں رہنا صحیح ہے اور اگر وہاں وہ برائی والے معاشرے میں رہتے ہوئے اپنے آپ پر فتنہ سے بے خوف ہے تو اس کا رہنا صحیح ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ حسب استطاعت اور درجہ برائی کا انکار کرتا رہے اور انہیں منع کرتا رہے ۔

اگر یہ کام نہیں کرسکتا اور اسے اپنے آپ پر بھی فتنہ میں وقوع کا خدشہ ہے تو اسے اپنے دین کی حفاظت کرتے ہوئے وہ معاشرہ اور لوگ چھوڑ دینا ضروری ہے ۔

.